Khwendo Kor

NORWEGIAN CHURCH AID

خواتین دشمن روایات کے خلاف قانون

خواتین کے حقوق کے تحفظ اور انکے استحصال کی روک تھام کیلئے حال ہی میں پاکستان کو قومی اسمبلی اور سینٹ نے تعزیرات پاکستان مجریہ 1860ء اور ضابطہ فوجداری مجریہ 1898ء کی متعلقہ دفعات میں ترمیم کی متفقہ طور پر منظوری دی ہے ۔اب یہ ترامیم تعزیرات پاکستان اور ضابطہ فوجداری کا بطور قانون حصہ بن گئی ہیں۔اس ترمیمی قانون کے تحت:

خواتین کی زبردستی اور قرآن سے شادی کرنے پر تین سے سات سال قید اور دس لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جاسکے گا۔

خواتین کو وراثت سے محروم کرنے پر پانچ سے دس سال قید اور جرمانہ کی سزا مقرر کی گئی ہے۔

تیزاب پھینک کر خواتین کو جھلسانے کے جرم کی سزا **14** سال قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ مقرر ہوئی ہے۔

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی جانب سے اس مسودہ قانون کی متفقہ منظوری خواتین کو باوقار بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا گیا ہے۔قومی اسمبلی نے بھی اس بل کی متفقہ منظوری دی تھی جس میں ونی اور سوارہ جیسی رسوم میں خواتین کی جبری شادی پر تین سے سات سال قید اور قرآن سے شادی پر قید کے علاوہ پانچ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا بھی تجویز کی گئی تھی جبکہ اب سینٹ میں اس بل کی منظوری دیتے ہوئے خواتین کی جبری شادی کے جرم میں تین سے سات سال قید کے علاوہ دس لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزا بھی مقرر کردی گئی ہے۔اسی طرح کسی خاتون کو وراثتی جائیداد سے محروم کرنے پر قومی اسمبلی کی تجویز کردہ پانچ سے دس لاکھ روپے تک جرمانہ کی سزا میں سینٹ نے پانچ سے دس سال تک قید کی سزا بھی شامل کردی ہے۔ جبکہ سینٹ کی جانب سے خواتین کو مزید تحفظ فراہم کرتے ہوئے تیزاب پھینک کر جھلسانے کے فعل کو بھی تعزیری جرم میں شامل کرلیا گیا ہے۔اور اسکی سزا 14 سال قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ کی مقرر کردی گئی ہے۔قومی اسمبلی اور سینٹ سے منظور ہونیوالا یہ قانون (خواتین دشمن روایات کا امتناع وفوجداری ترمیمی قانون) مجریہ 2011ء کے نام سے موسوم ہے اور فوری طور پر نافذ العمل ہوگا جس سے متعلق مقدمات کی سماعت سیشن جج یا درجہ اول کے مجسٹریٹ کے دائرہ اختیار میں ہوگی۔

ریجنل آفس: ہاؤس نمبر 128، سیکٹر-A، غازی کوٹ ٹاؤن شپ مانسہرہ
فون نمبر: 0997-302739

ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 130، گلی نمبر 4، سیکٹر K-3 فیز 3 حیات آباد پشاور
فون: 091-5822044 / 5822477

Email: kkwcdp@khwendokor.org.pk / Web: www.khwendokor.org.pk